دھوکہ باز لومڑی کا انجام

مولانا غیاث دھامپوری
صدر مجلس احرار و مدرس مدرسہ اسلامیہ، دھامپور، ضلع بجنور (یوپی)

پرانے زمانے کی بات ہے آسٹریلیا کے کسی جنگل میں ایک دھوکہ باز لومڑی رہتی تھی۔ اس کا بس یہی کام تھا کہ وہ جنگل کے بھولے بھالے اور نیم تعلیم یافتہ جانوروں کو ہمیشہ دھوکہ دے کر وقوف بناتی رہتی تھی۔ قرب وجوار کا شاید ہی کوئی جانور ایسا ہو جسے اس نے بے وقوف نہ بنایا ہو۔ جنگل کے سبھی جانور اس فکر میں تھے کہ اس شاطر لومڑی سے کس طرح بدلہ لیا جائے، مگر کسی کو کوئی تدبیر نہیں سوجھتی تھی۔

اسی جنگل میں ایک بندر بھی رہتا تھا۔ وہ درخت پر بیٹھا ہوا کافی دیر سے لومڑی کو سبق سکھانے کے تعلق سے ماتھا پچی کر رہا تھا۔ بہت سوچ وچار کے بعد بندر کو آخرکار ایک ترکیب سوجھ گئی۔ وہ خوشی سے اُچھلتا کودتا اور قلابازیاں کھاتا ہوا درخت سے نیچے اُترا اور ذہن میں آئی ترکیب بتانی کے لیے خرگوش کے پاس پہنچا۔ خرگوش درخت کے نیچے گھاس کے میدان میں ایک کوہ میں رہتا تھا۔ بندر نے خرگوش کو اپنی تدبیر بتائی تو اس نے آنکھیں جھپکاتے ہوئے اس کی کامیابی پر شک ظاہر کیا تو بندر نے کہا میرے ساتھ چلو میں تمھیں دکھادوں گا کہ میری تدبیر کس قدر کارگر ہے۔ میں ابھی لومڑی کے پاس جاتا ہوں تم یہاں ٹیلے پر بیٹھ کر تماشا دیکھتے رہنا۔ بندر لومڑی کے پاس پہنچا اور اس سے چکنی چپڑی باتیں کرنے لگا کہ لومڑی بہن کیا تم جانتی ہو کہ دنیا میں سب سے مزیدار کون سی چیز ہے۔ لالچی لومڑی نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا جلدی بتاؤ دنیا میں سب سے زیادہ مزیدار اور ذائقہ دار کھانے کی کون سی چیز ہے۔ مجھے بھی آج ہی معلوم ہوا ہے۔ بندر نے جواب دیا۔

دنیا میں سب سے مزیدار چیز گھوڑے کی پیٹھ کا گوشت ہے، لیکن اس کو حاصل کرنا آسان نہیں ہے اسے حاصل کرنے کے لیے تمھیں اپنی دُم گھوڑے کی دُم سے مضبوطی سے باندھنی ہوگی۔ اس سے کیا فائدہ ہوگا؟ فکرمند ہوتے ہوئے لومڑی نے پوچھا۔ بندر بولا یہ کرنا بے حد ضروری ہے ورنہ جب گھوڑا تیزی سے دوڑے گا تو تم اس کے ساتھ تیزی سے نہ دوڑ سکوگی۔ دراصل اس معاملہ میں تیزی سے قدم سے قدم ملا کر دوڑنا بھی بہت ضروری ہے بندر لومڑی کے قریب جا کر دھیرے سے اس کے کان میں بولا۔ جب میں آرہا تھا تو ایک خوبصورت اور صحتمند جوان گھوڑا بہت گہری نیند سو رہا تھا۔ تمھارے لیے گھوڑے کی پیٹھ کا گوشت حاصل کرنے کا یہ بہت اچھا

موقع ہے۔ اس وقت دُم باندھنے میں تمھیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ لومڑی بندر کی باتیں بڑی غور سے سنتی رہی، مگر اس نے کوئی خاص دلچسپی نہ دکھائی اور بولی کہ ٹھیک ہے۔ دنیا کا سب سے لذیذ ترین کھانا حاصل کرنے کے لیے سوچ و چار بہت ضروری ہے اس لیے اس بارے میں میں غور وخوض کرلوں اور اس سلسلہ میں ہم دونوں پھر کبھی بات کریں گے، مگر کسی اور کو اس معاملے کی بابت کچھ نہ بتانا۔ لومڑی نے اپنی دُم ہلائی اور وہاں سے

اور اِدھر اُدھر دیکھے بغیر گھبرا کر سرپٹ دوڑنے لگا۔ ''ہائے ہائے'' وہ زور زور سے چیخنے لگی۔ ''کتنی سخت تکلیف ہو رہی ہے۔'' لومڑی بری طرح زخمی ہوگئی تھی۔ اس کی سمجھ میں یہ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی کس کس چیز کی حفاظت کرے۔ اپنے گوشت کی، کھال کی، یا خوبصورت دُم کی۔ بندر ابھی زیادہ دور نہ گیا تھا۔ وہ درخت پر بیٹھا بیٹھا سارا تماشہ دیکھ رہا تھا۔ گھوڑا اپنی دم سے بندھی لومڑی کو گھسیٹتا ہوا چلا گیا۔ یہ مزیدار اور دلچسپ منظر دیکھ کر بندر اس قدر خوش ہوا کہ وہ

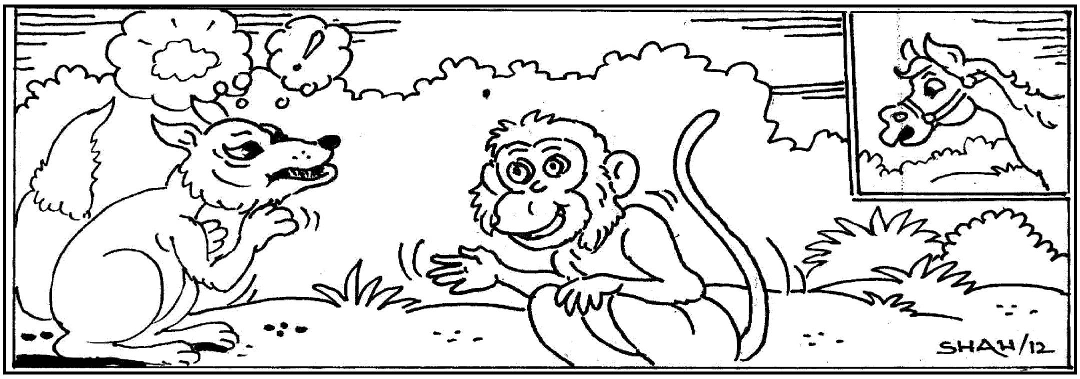

چلتی بنی اور بندر بھی وہاں سے آ گیا۔ لومڑی نے وہاں سے کچھ دور جا کر دیکھا کہ بندر آنکھوں سے اوجھل ہوگیا ہے۔ وہ فوراً لوٹ آئی اور اس گھوڑے کی تلاش میں چل پڑی جس کا بندر نے ذکر کیا تھا۔ گھوڑے کو تلاش کرنے میں اسے زیادہ دیر نہیں لگی۔ گھوڑا دن بھر کا تھکا ماندہ گہری نیند سو رہا تھا۔ بندر نے بالکل ٹھیک کہا تھا لومڑی آہستہ آہستہ خاموشی کے ساتھ اس کے پاس پہنچ گئی۔ اس نے اپنی دم اس کی دم کے ساتھ کس کر باندھ دی۔ اس کے بعد اس نے گھوڑے کی کمر پر زور سے دانت گاڑ دیے۔ گھوڑا ٹرٹرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ وہ یہ نہ سمجھ پایا کہ اصل معاملہ کیا ہے؟

زور زور سے تالیاں بجانے لگا اور خوشی سے اُچھلنے لگا۔ اسی وقت اتفاق سے اس کا پیر پھسل گیا اور وہ کولھوں کے بل زمین پر گر پڑا جس سے اس کے کولھے بُری طرح سرخ ہوگئے۔ ٹیلے پر بیٹھا ہوا خرگوش بھی یہ منظر دیکھ رہا تھا۔ وہ اتنی زور سے ہنسا کہ اس کے اوپر کا ہونٹ پھٹ گیا۔

کہتے ہیں کہ تبھی سے بندر کے کولھے ہر وقت لال رہتے ہیں۔ خرگوش کے اوپر کا ہونٹ اب تک پھٹا ہوا ہے۔ گھوڑا زمین پر لیٹ کر سونے سے ڈرتا ہے اور صرف بری طرح تھک جانے کے بعد ہی تھوڑا بہت اونگھ لیتا ہے اور لومڑی کی پشت پر مستقل طور پر داغ پڑ گئے ہیں۔ OO